www.alkalam.pk

خطا معاف کرنا

ثناء ممتاز

☆☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن پکارنے والا پکار کر کہے گا: وہ لوگ کہاں ہیں جو لوگوں کی خطائیں معاف کر دیا کرتے تھے، وہ اپنے پروردگار کے حضور میں آئیں اور اپنا انعام لے جائیں، کیونکہ ہر وہ مسلمان جس کی یہ عادت تھی بہشت میں جانے کا حقدار ہے۔

☆☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی چاہتا ہو کہ قیامت کے دن اس کے درجے بلند ہوں اس کو چاہیے کہ وہ اُس آدمی سے درگزر کرے جس نے اس پر ظلم کیا ہو، اور اس کو دے جس نے اس کو نہ دیا ہو، اور اس کے ساتھ رشتہ جوڑے جس نے اس سے رشتہ توڑا ہو، اور اس کے ساتھ تحمل کرے جس نے اس کو برا کہا ہو۔

مندرجہ بالا احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ معاف کرنے کا کتنا بڑا ثواب ہے اور اس کا انعام جنت ہے۔ لیکن اگر ہم اپنے معاشرے میں نظر ڈالیں یا اپنے آپ پر ہی نظر ڈالیں تو حیرت ہوگی کہ ہمارے اندر یہ جذبہ کتنا کم بلکہ نا ہونے کے برابر ہوتا جا رہا ہے۔ اگر ہمارا کوئی نوکر ایک برتن بھی توڑ دے تو ہم اُسے برا بھلا کہنے سے گریز نہیں کرتے، اگر کوئی بچہ ہمارے بچے کو ہاتھ بھی لگا دے تو جب تک اُس کے گھر والوں تک یہ بات نہ پہنچا دیں سکون نہیں ملتا۔ دوستوں اور رشتہ

داروں کا رویہ جیسا ہوتا ہے ویسا ہی ہم لوٹاتے ہیں، کبھی یہ نہیں سوچتے کہ سب کچھ دنیا میں ہی نہیں ملے گا، بلکہ کچھ کاموں کا بدلہ آخرت میں بھی ملنے والا ہے، جو کہ دنیا کے بدلے سے ہزار گنا بہتر ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم چھوٹی چھوٹی باتوں سے درگزر کرنے کی عادت ڈالنا شروع کریں تو بڑی بڑی باتوں پر بھی لوگوں سے درگزر کرنا سیکھ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو معاف کرے اور دوسروں کو معاف کرنے کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

(بشکریہ: روزنامہ جسارت)

(Jasarat Magazine, November 18, 2012)

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]